



عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے، اور پسلی کا سب سے ٹیڑھا حصہ اس کا بالائی حصہ ہے، اب اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو تو توڑ دو گے، اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو تو ٹیڑھی رہے گی، لہذا عورتوں سے اچھا برتاؤ کرو

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو، کیوں کہ عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے اور پسلی میں سب سے زیادہ ٹیڑھا پن اس کے اوپر والے حصے میں ہوتا ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگ جاؤ گے، تو اسے توڑ بیٹھو گے اور اگر اس کو یوں ہی چھوڑ دو گے، تو وہ ٹیڑھی ہی رہے گی اس لیے عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت قبول کرو“ ایک اور روایت میں ہے: ”عورت پسلی کی مانند ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگ جاؤ گے، تو اسے توڑ بیٹھو گے اگر تم اس سے فائدہ اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہو، تو ٹیڑھے پن کی حالت میں فائدہ اٹھا سکتے ہو“ ایک دوسری روایت میں ہے: ”عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے وہ کسی طریق سے بھی تمہارے لیے سیدھی نہیں ہو سکتی اگر تم اس سے فائدہ اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہو، تو ٹیڑھے پن کی حالت میں فائدہ اٹھا سکتے ہو اور اگر تم اسے سیدھا کرنے میں لگ گے، تو اسے توڑ بیٹھو گے اس کے توڑنے سے مراد اسے طلاق دینا ہے“ [صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے - اس حدیث کی دونوں روایات متفق علیہ ہیں]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ عورتوں کے ساتھ معاشرت کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: میں تمہیں جو وصیت کرنے جا رہا ہوں، اسے پلے سے باندھ لو وصیت یہ ہے کہ تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ عورتیں عقلی، دینی اور غور و فکر کی صلاحیت کے اعتبار سے کم تر ہوتی ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے تمام امور میں نا پختہ ہوتی ہیں کیونکہ انہیں پسلی سے پیدا کیا گیا ہے وہ اس طرح کے آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بغیر باپ اور ماں کے پیدا فرمایا؛ بلکہ انہیں مٹی سے پیدا فرمایا اور پھر فرمایا کہ ”وجا“ تو وہ عالم وجود میں آ گئے جب اللہ تعالیٰ نے ان سے ان کی نسل پھیلانے کا ارادہ فرمایا، تو ان سے ان کی زوجہ کو پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی زوجہ کو ان کی ٹیڑھی پسلی سے پیدا فرمایا چنانچہ معلوم ہوا کہ عورت کی پیدائش ٹیڑھی پسلی سے ہوئی ہے اگر آپ ٹیڑھی پسلی سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اگر اسے سیدھا کرنے لگ جائیں گے، تو وہ ٹوٹ جائے گی یہی حال عورت کا بھی ہے اگر انسان اس سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، تو اس میں موجود کجی کے ساتھ ہی فائدہ اٹھانا ہوگا جتنا فائدہ حاصل ہو جائے، اسی پر راضی ہونا ہوگا اگر وہ اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرے گا، تو وہ سیدھی نہیں ہوگی انسان اپنی کوشش میں ناکام رہے گا دین کے معاملہ میں درست ہو بھی جائے، تو طبعی میلانات کے معاملہ میں کجی باقی رہے گی ہر بات میں شوہر کی چاہت پر پورا نہیں اتر سکتی؛ بلکہ مخالفت اور کوتاہی ناگزیر ہے جو کجی ہے، وہ رہنے ہی ہے اگر آپ اسے سیدھا کرنے جائیں گے، تو اسے توڑ بیٹھیں گے یہاں توڑنے سے مراد اسے طلاق دینا ہے مطلب یہ ہے کہ اگر آپ یہ کوشش کریں گے کہ آپ جو چاہیں، وہ اس کے موافق ہو جائے، تو ایسا ممکن نہیں ہے ایسی صورت میں آپ اس سے اکتا کر اسے طلاق دے بیٹھیں گے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

